ریزروبینک آف انڈیا
ویب سائٹ: www.rbi.org.in

آربی آئی 2019-220/2020   17/اپریل 2020

ڈی او آر نمبر بی پی بی سی 63/21.04.048/2019-20

سبھی کمرشیل بینکیں (بشمول اسمال فائینینس بینکیں،

مقامی علاقائی بینکیں اور علاقائی دیہی بینکیں)

سبھی پرائمری (شہری) کوآپریٹیو بینکیں/ اسٹیٹ کوآپریٹیو بینکیں، ضلع مرکزی کوآپریٹیو بینکیں

سبھی آل انڈیا مالیاتی ادارے

سبھی غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں (این بی ایف سی ز) (بشمول ہاؤسنگ فائینینس کمپنیاں)

محترم/محترمہ!

کووڈ 19 ریگولیٹری پیکیج۔اثاثہ درجہ بندی اور مستقبل کے لئے اہتمام (پروویزننگ)

برائے مہربانی ریزروبینک کے گورنر کا 17/اپریل 2020 کے اعلان کا حوالہ لیں۔انھوں نے کووڈ 19 مہلک وبا کے اثرات سے بھارت میں متاثرہ تجارت اور مالیاتی اداروں کو بچانے کے لئے عالمگیری کارروائیوں کے ساتھ قدم ملا کر بینکنگ نگرانی پر بیسل کمیٹی کی سفارشات کے مطابق کچھ اقدام کا اعلان کیا ہے۔اس معاملہ میں، اثاثہ درجہ بندی اور مستقبل کے لئے اہتمام پر تفصیلی ہدایات جاری کی گئی ہیں جو اس طرح ہیں:

(i) آمدنی کی پہچان اور اثاثہ درجہ بندی (آئی آر اے سی) پر پروڈینشیل نارمس اسیٹ کلاسیفکیشن

2. ریگولیٹری پیکیج سے متعلق مورخہ 27/مارچ 2020 کے سرکلر ڈی او آر نمبر بی پی بی سی 47/21.04.048/2019-20 کے مطابق، قرض دینے والے اداروں کو اجازت دی گئی تھی کہ وہ سبھی معیادی قرضوں کی قسطوں کی ادائیگی جو یکم/ مارچ 2020 اور 31/ مئی 2020 کے درمیان ڈیو ہیں کو تین ماہ کی مہلت دیں (موریٹوریم مدت) اس لئے بینکنگ نگرانی پر بیسل کمیٹی کی وضاحت کے مطابق 29/ فروری 2020 کو موجود سبھی اکاؤنٹس کو اس زمرہ میں رکھا گیا ہے اگر ان اکاؤنٹس کی دینداری اس موریٹوریم پیریڈ میں آتی ہے آئی آر اے سی نارمس کے تحت اثاثہ درجہ بندی کے مقصد سے گزرے ہوئے دنوں کو چھوڑ کر باقی دنوں کی مہلت قرض دینے والے اداروں کے ذریعہ دی جائے گی۔

3. اسی طرح سے ورکنگ کیپٹل سہولیات کے معاملہ میں خواہ وہ کیش کریڈٹ ہو یا اوور ڈرافٹ، ریگولیٹری پیکیج اجازت دیتا ہے یکم/ مارچ 2020 سے 31/مارچ 2020 کے درمیانی پیریڈ کا انٹریسٹ نہیں لیا جائے گا اس کو مؤخر کر دیا گیا ہے۔یہ مؤخر مدت جب کبھی منظور ہوئی ہو اس کو ایک معیاری درجہ میں رکھا گیا ہے اس میں شامل ہیں 29/فروری 2020 کو موجود ایس ایم اے بھی۔ان کو آوٹ آف آرڈر نہیں مانا جائے گا۔

4. این بی ایف سی زجن کو انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرس (انڈ اے ایس) کے ساتھ تعمیل کرنا ضروری ہے اپنے بورڈ سے منظور شدہ گائیڈ لائنس کے ذریعہ رہنمائی کے تحت کام کرنا ہوگا اور آئی سی اے آئی نقصان کی پہچان کے لئے جاری ایڈوائزریز کو بھی اپنانا ہوگا۔

(ii) پرووِیزنِنگ (مستقبل کے لئے اہتمام)

5. کوتاہی (ڈفالٹ) والے اکاؤنٹس کے معاملوں میں (لیکن معیاری اکاؤنٹس) مندرجہ بالا پیرا (2) اور (3) لاگو ہوں گے اور اثاثہ درجہ بندی کے قواعد میں توسیع کی جائے گی۔ قرض دینے والے ادارے ایک عام پرووِیزن بنائیں گے جو ٹوٹل آوٹ اسٹینڈنگ کا 10% فی صد سے کم نہ ہو اس کو دو فیز میں بنایا جائے گا۔

(i) 31 / مارچ 2020 کو ختم ہونے والی سہ ماہی۔ 5% فی صد سے کم نہیں۔

(ii) 30 / جون 2020 کو ختم ہونے والی سہ ماہی۔ 5% فی صد سے کم نہیں۔

6. مندرجہ بالا پراویزنس کو حقیقی پراویزنگ ضروریات میں ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے ان پراویزنس کے لئے جن میں حساب کتاب میں کچھ بھول ہو گئی ہے۔ بچے ہوئے پراویزنس کو مالیاتی سال کے آخر میں واپس لکھا جا سکتا ہے یا دوسرے اکاؤنٹس کے لئے ضروری پراویزنس میں ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے۔

7. مندرجہ بالا پراویزنس باقی نہیں رکھے جائیں گے نیٹ این پی اے تک پہونچنے کے لئے جب تک کہ وہ حقیقی پراویزنگ کے برخلاف ایڈجسٹ نہ کر لئے جائیں۔ جیسا کہ مندرجہ بالا پیرا۔6 میں بتایا گیا ہے۔ مزید یہ کہ ان ایڈجسٹمنٹس تک یہ پراویزنس مجموعی پیش گوئیوں سے چھان نہ لئے جائیں اور ان کو الگ سے صحیح طریقہ سے بیلنس شیٹ میں دکھایا جائے۔

8. باقی سبھی پراویزنس قرض دینے والے اداروں کے ذریعہ مین ٹین کئے جائیں گے۔ ان میں وہ پراویزنس بھی شامل ہیں جنکے اکاؤنٹس پہلے سے ہی 29 / فروری 2020 کو این پی اے ڈکلیر کر دیئے گئے ہیں۔ اور ان اکاؤنٹس میں آخری مدت ہمیشہ کی طرح جاری رہے گی۔

دیگر شرائط

9. مندرجہ بالا پیرا (2) اور (3) کے مطابق منظور شدہ اخراج قرض دینے والے اداروں کے ذریعہ حساب میں رکھا جائے گا اور اس کو نگرانی رپورٹنگ او کریڈٹ انفارمیشن کمپنیوں کو کی گئی رپورٹنگ (سی آئی سی) مثال کے طور پر پچھلے ڈیوز کی مدت اور ایس ایم اے اسٹیٹس، جہاں لاگو ہو یکم / مارچ 2020 کا اسٹیٹس 31 / مئی 2020 تک بغیر تبدیلی کے ویسا ہی رہے گا۔

10. قرض دینے والے ادارے مناسب طور ''نوٹس ٹو اکاؤنٹس میں آشکارہ کئے جائیں گے۔ جب بھی 30 / ستمبر 2020 تک نصف سال کے گوشوارہ میں مالیاتی اسٹیٹمنٹ تیار کیا جائیگا۔ اسی طرح سے مالیاتی سال 20-2019 اور 2021-2020 کیلئے بھی مالیاتی اسٹیٹمنٹ تیار کیا جائیگا۔

(i) ایس ایم اے / اوورڈیو کٹیگری میں متعلقہ رقم جہاں موریٹوریم / تاخیر میں پیرا (2) اور پیرا (3) کے مطابق توسیع کی گئی تھی۔

(ii) متعلقہ رقم جہاں اثاثہ درجہ بندی کے فائدہ میں توسیع کی گئی ہے۔

(iii) جہاں پیراگراف 5 کے مطابق مالیاتی سال 2020 کی چوتھی سہ ماہی اور مالیاتی سال 2021 کی پہلی سہ ماہی میں پراویزنس بنائے گئے ہیں۔

(iv) متعلقہ اکاؤنٹنگ مدت کے دوران پراویزن ایڈجسٹ کئے ہوئے پیرا 6 کے مطابق کوتاہی کے برخلاف بچے ہوئے پراویزنس بنائے جائیں گے۔

آپ کا مخلص

(سوروسنہا)

چیف جنرل منیجر انچارج